© rasailojaraid.com

کتاب نما

ادارہ

نام کتاب : قرآنی مباحث
مصنف : محمد فاروق خاں
ناشر : قرآن وسنت اکیڈمی، N-1، ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی ـ ۲۵
سن اشاعت: اکتوبر ۲۰۰۸ء
صفحات : ۱۲۸
قیمت : ۱۰۰ روپے

مولانا محمد فاروق خاں ہندی مترجم قرآن کی حیثیت سے معروف ہیں انھوں نے بیسویں صدی کے عظیم مفسر قرآن حمیدالدین فراہیؒ کے افکار ونظریات کا بخوبی مطالعہ کیا ہے اس لیے انھوں نے قرآن کریم کو اپنے مطالعہ کا اصل موضوع بنایا ہے۔ پیش نظر کتاب ان کے ان قرآنی مضامین کا مجموعہ ہے جو پہلے مختلف رسائل میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس مجموعہ کے اہم ابواب یہ ہیں: تاویل آیات، اسالیب قرآن، تعلیمات قرآن، تدبر قرآن کی خصوصیات۔ شروع میں فہرست مضامین دی گئی ہوتی تو اس کتاب سے استفادہ میں مزید آسانی ہوتی۔

ہر دور میں منافقین اور دشمنان حق کی طرف سے قرآن کے استناد کو مجروح کرنے کی سازشیں و ناپاک کوششیں کی جاتی رہی ہیں اور انھوں نے اس سلسلے میں ایسی روایتوں پر اعتماد کیا ہے جن سے قرآن کے استناد پر حرف آتا ہے کتاب کے اولین باب میں انھیں روایات کا علمی اور تحقیقی انداز میں جائزہ لیا گیا ہے اور مدلل انداز میں قرآن کے استناد کا ثبوت فراہم کیا گیا ہے، کسی فصیح وبلیغ کلام کے نظم وترتیب کو سمجھنے کے لیے ضروری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے کہ فصاحت و بلاغت کے اصول و اسالیب سے بخوبی واقفیت ہو۔ کنایہ، استعارہ، تشبیہ، تمثیل، حذف و تکرار، لف ونشر، احتباک، ایجاز و اطناب وغیرہ کا علم بالکل واضح ہو اور یہ بھی معلوم ہو کہ ان سے کلام کے محاسن میں کس طرح کا اضافہ ہوتا ہے اور نظم کلام پر ان کے کیا اثرات مترتب ہوتے ہیں۔ ادب کی ایک خاص صنف لف ونشر ہے یعنی چند چیزوں کا اجمالاً یا بالتفصیل تذکرہ ہوتا ہے اور اس کے بعد اس کے متعلقات کو بیان کر دیا جاتا ہے اور اس بات کا تعین نہیں کیا جاتا کہ کون کس سے متعلق ہے بلکہ اسے مخاطب کے فہم پر چھوڑ دیا جاتا ہے، قرآن کریم کی آیات شروع تا آخر انتہائی منظم ہیں اور اس کی سورتوں میں ربط و تسلسل پایا جاتا ہے ہر سورہ کا اپنی ماسبق و مابعد سورہ سے ایک خاص ربط ہوتا ہے نیز اس میں بعض ایسی صنائع کا استعمال ہے جو خاص قرآن کی وضع کردہ ہیں اور دنیائے ادب میں ان کی مثالیں ملنی مشکل ہیں قرآن فہمی کے لیے ضروری ہے کہ بلاغت کی معروف و مشہور اصطلاحوں اور صنعتوں سے بخوبی واقفیت ہو کتاب کے دوسرے، تیسرے اور چوتھے باب میں انھیں اصطلاحات کا جائزہ لیا گیا ہے اور قرآن کریم سے اس کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔

قرآن کریم کے ترجمے میں الفاظ قرآن کے صحیح مفہوم و معنیٰ کی تعیین ضروری ہے اس کے علاوہ عربی زبان اور خاص طور سے قرآن کے اسالیب سے آشنا ہونا بھی لازمی ہے اس میں اگر تساہلی سے کام لیا گیا تو ترجمہ اغلاط سے پاک نہیں ہوسکتا۔ ایک باب میں ترجمہ قرآن کی راہ میں پیش آنے والے مسائل و مشکلات سے بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب کا ایک اہم باب تدبر قرآن کی بعض امتیازی خصوصیات کے جائزہ پر مشتمل ہے۔ مصنف گرامی نے نظم قرآن یعنی قرآنی آیات میں پائے جانے والے گہرے ربط و تعلق کو قرآن فہمی کی کلید قرار دیا ہے نیز صاحب تفسیر کی وسعت فکر اور ہر قسم کی ذاتی یا گروہی عصبیت سے بالاتری کو لائق تحسین گردانا ہے۔ اصول تفسیر کے تعلق سے امام فراہیؒ کی آراء کو ان کے مختلف رسائل اور مقدمہ تفسیر سے اخذ کر کے خالد مسعود صاحبؒ نے انھیں ایک اردو کتاب کی شکل میں مرتب کیا تھا۔ ایک مستقل باب میں اسی کتاب پر تبصرہ اور تفسیر کے ان بنیادی اصولوں کی خصوصیات کا ذکر ہے اور ایک دوسرے باب میں مولانا اختر حسن

© rasailojaraid.com